

مدیر کے نام

عبدالمالک صوفی، جوہر آباد

چینیا میں جو کچھ ہو رہا ہے، اس کا تقاضا تو یہ ہے کہ سارا عالم اسلام روس کے خلاف اعلان جہاد کر دے۔ مسلم ممالک کی افواج کس دن کے لیے ہیں، اگر مظلوم مسلمانوں کے لیے انگلی بھی نہ اٹھائیں۔ افسوس ہے کہ روس میں پاکستان کے سفیر نے بھی اسے روس کا داخلی مسئلہ قرار دیا۔ ہم کچھ نہ کریں، ان جہازوں کے زخموں پر نمک تو نہ چھڑکیں۔

حافظ محمد ادیس، لاہور

”چینیا: ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی“ (اپریل ۲۰۰۰ء) اپنے موضوع پر ایک بھرپور اور جامع تحریر ہے۔ تاہم صدر روس پوٹین کا خود اپنے بارے میں تبصرے کا اردو ترجمہ بھی دیا جاتا، تو انگریزی نہ جاننے والے بھی لطف اندوز ہوتے کہ موصوف نے اپنی کتنی ہی تصویر دکھائی ہے یعنی: میں غنڈہ ہوں، کوئی لیڈر نہیں۔ حقیقی معنوں میں بد معاش!!

سلیم منصور خالد، گوجرانوالہ

”خواتین کی طاقت: بیسویں صدی کا فریب“ (اپریل ۲۰۰۰ء) جیسے اہم اور وسیع موضوع پر ڈاکٹر عبدالغنی کی تحریر نہایت تشہ ہے، کچھ جھجک بھی گئی۔ کاش کوئی صاحب علم و قلم، مرد یا خاتون اس موضوع کا حق ادا کرے!

شہیر احمد میوانی، لاہور

”مسلمانوں کا ذوق کتاب داری“ (اپریل ۲۰۰۰ء) میں وحید اللغات کے مصنف کا نام وحید الدین حیدر آبادی چھپ گیا ہے (ص ۳۲) جب کہ ان کا نام وحید الزماں تھا۔ انھیں مملکت حیدر آباد دکن سے ”دقار نواز جنگ“ کا خطاب بھی ملا تھا۔ وحید اللغات کو بعد میں کراچی کے ایک ادارے نے لغات الحدیث کے نام سے شائع کیا تھا۔

غلام نبی لون، ریاض، سعودی عرب

میں تقریباً پانچ سال سے ترجمان القرآن پڑھ رہا ہوں۔ یہ واقعی بہت معلوماتی رسالہ ہے۔ ”اخبار امت“ (مارچ ۲۰۰۰ء) میں الجزائر کے بارے میں ایک تحریر جو ایک تحقیقی رپورٹ کا مختصر تعارف ہے، نظر سے گزری۔ اس رپورٹ کا کوئی انتخاب بھی قارئین کے سامنے آنا چاہیے۔ اس نوعیت کا تحقیقی کام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے تحقیقی اداروں کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

نبی احمد وزانج، سنٹرل جیل، گوجرانوالہ

ترجمان القرآن میں ”سائل العلم“ کی دعوت فکر و عمل نظر سے گزرتی رہتی ہے۔ ایک دینی جریدے میں جدید سوشل سائنسز یا مخصوص نفسیات اور انتظامیات سے متعلق ایسی رہنمائی کی اشاعت انتہائی خوش آئند ہے۔